سوال

(534) حدیث میں آتا ہے کہ ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حدیث میں آتا ہے کہ ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔ [صحیح سنن ترمذی   للألبانی الجزء الاول، ح: ۸۷۹] کیا یہ شرط صرف عورت کے لیے ہے یا عورت مرد دونوں کے لیے؟ (محمد امجد، آزاد کشمیر)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نکاح کےلیے ولی کے اذن ورضا کی شرط صرف عورت کےلیے ہے البتہ والدین کے حقوق ساری اولاد کے ذمہ ہیں وہ مرد ہوں خواہ عورت۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: {وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ط} [بنی اسرائیل:۲۳] [''اور والدین کے ساتھ بہتر سلوک کرو۔''] پھر فرمان ہے: {وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا ط} [لقمان:۱۵] [''دنیاوی معاملات میں ان سے بھلائی کے ساتھ رفاقت کرنا۔''] پھر ماں باپ کا حق بیوی کے حق سے مقدم وفائق ہے تو ابتدائے نکاح میں بھی اس کو ملحوظ رکھا جائے۔

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02 ص 461

محدث فتویٰ